سوال

جمع بین الصلاتین کا مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر مغرب کی نمازن پڑھنے مسجد جائیں، موسم خراب ہو، بارش ہورہی ہو اور مزید بارش کا امکان بھی ہو تو کیا مغرب کے ساتھ عشاء کی نماز بھی ادا کی جاسکتی ہے؟ اور اگر ادا کی جاسکتی ہے تو کیا اس میں شہر یا گاؤں کا کوئی تخصیص ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ، إِذَا جَمَعَ الأُمَرَاءُ [ص: 200] بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ [ق: 25-أ] فِي الْمَطَرِ، جَمَعَ (1) مَعَهُمْ

"جب اصحاب اقتدار (خلفائے وغیرہ) بارش میں مغرب اور عشاء کی نماز جمع کرتے تو وہ ان لے ساتھ جمع کرلیتے تھے۔

(موطا امام مالک ج1 ص145 کتاب قصر الصلوۃ فی السفر باب الجمع بین الصلوتین فی الحضر والسفر) اس کی سند بالکل صحیح ہے لہذا اگر تیز بارش کا عذر ہو تو مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرنا جائز ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص442

محدث فتویٰ